نامے جو میرے نام آئے

☆ التراث کاغذ، کمپوزنگ، مضامین اور سرورق کے اعتبار سے نہایت عمدہ رسالہ ہے۔ میں اسے پڑھ کر بہت متأثر ہوتا ہوں۔ آپ ماشاء اللہ کتاب وسنت کی بہت خدمت کررہے ہیں۔ دعا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو! آمین۔

(محمد اسحاق بھٹی-لاہور)

☆ التراث اپنی مثال آپ ہے، میں جناب خالد سعید فائض صاحب کا بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے میری حوصلہ افزائی کی ہے۔ (سکندر نواز-جہلم)

☆ میں نے قلم کاری کی ابتداء التراث سے کی ہے، اور یہی رسالہ اپنے مسلک کی پہچان ہے۔ اس لحاظ سے میں نے اپنا قلم التراث کی اجازت کے بغیر کہیں بھی نہ اٹھانے کا عزم کررکھا ہے۔ اور ان شاء اللہ میری ناچیز رائے التراث کے لئے وقف رہے گی۔ (محمد اسماعیل فضلی-یوگو بلتستان)

☆ ہمیشہ سے یہی ارمان رہا تھا کہ حق کے پرچار کیلئے مجلّہ کی شکل میں ایک مستقل تحفہ پیش ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے میرے ساتھیوں کو توفیق اور ہمت سے نوازا۔ (محمد عباس فضلی-سرمک بلتستان)

☆ التراث شمال کی جانب سے خوش آئند اقدام کی بھینی بھینی خوشبو ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سعی کو شرف قبولیت عطا فرمائے، کیونکہ مشن کی کامیابی کا سہرا ہمیشہ ٹیم کو ہی ملتا ہے۔ پھر یہ دینی خدمات تو خالصتاً مخلوق کی بھلائی کے لئے ہیں، جو تلاوت آیات تزکیہ نفس اور تعلیم کتاب وحکمت کی آئینہ دار ہے اور روح پرور بھی۔ (میاں انوار اللہ-اسلام آباد)

☆ مجلّہ التراث کا ہر مضمون قابل تعریف ہے۔ یہ وادی بلتستان کا ترجمان ہے۔ اس کا دورانیہ طویل ہے۔ اگر سہ ماہی کیا جائے تو بہتر ہے۔ نیز اسکی جلد کے باہر کسی عظیم تاریخی مسجد یا عمارت کا فوٹو دیا جائے تو بہت اچھا ہوگا!

(عبدالقیوم آرزو-کھرکو بلتستان)

☆ مجلّہ بہترین جارہا ہے۔ تاہم نظام الأوقات کے مطابق شائع نہیں ہوتا۔ اس سلسلے میں عرض ہے کہ ٹائم ٹیبل کے مطابق شائع ہونا چاہئے! (عنایت اللہ صدیقی-غواڑی)